



## سوال

(86) کیا دو سجدوں کے درمیان "اقواء الثابت ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا دو سجدوں کے درمیان "اقواء الثابت ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(1)۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

"من السَّيِّئِ فِي الصَّلَاةِ أَنْ تَضَعَ الْيَدَيْنِ عَلَى عَقْبَيْكَ بَيْنَ السَّجْدَيْنِ"

"نماز میں سنت میں سے یہ (بھی) ہے کہ آپ اپنی سرین کو اپنی اڑھیوں پر رکھ دیں۔ دو سجدوں کے درمیان۔"

یہ صحیح ہے۔ (الصحيح: 3831)

2۔ امام طاووس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قدموں پر اقاء سے متعلق سوال کیا؟ تو انہوں نے فرمایا:

"ہی السنۃ" (یہ سنت ہے)

میں نے کہا میرے خیال میں لوگ (اسے عجیب سمجھتے ہوئے) اعراض کریں گے۔ تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: یہ تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ (الصحيح)

3۔ معاویہ بن خدیج رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

میں نے طاووس رحمۃ اللہ علیہ کو اقاء کرتے ہوئے دیکھا تو کیا: میں نے آپ کو اقاء کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ تو انہوں نے کہا:

تو نے مجھے اقاء نہیں کرتے دیکھا بلکہ یہ تو نماز (کا حصہ) ہے۔ میں نے عبادہ ثمالثہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عبد اللہ بن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور عبد اللہ بن عمر



رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

ابوزیر بیان کرتے ہیں (پھر) میں نے معاویہ بن خدیج کو بھی اثناء کرتے دیکھا۔ اوپر بیان کردہ حدیث اور آہٹا میں سوال میں مذکور اثناء کی مشروع کی دلیل ہے کہ یہ قابل اطاعت سنت ہے۔ تاکہ عذر کی وجہ سے (اثناء کیا گیا) جیسا کہ بعض متعصب لوگوں کا خیال ہے۔

اور یہ عذر کی وجہ سے کیے ہو سکتا ہے جبکہ عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز میں اس پر عمل کر رہے ہیں۔

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: اہل مکہ (بھی) یہ کرتے ہیں۔ " (مسائل المروزی: 19)

جو اس سنت پر عمل کرتے ہوئے اسے زندہ کرنا چاہتا ہے تو اسے اسلاف کا یہ عمل کافی ہے۔

اسی طریقہ اور اختراش دونوں میں کوئی تعارض نہیں۔ یہ دونوں مسنون ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے ہوئے دونوں پر عمل کیا جائے۔ تاکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت میں کوئی کام عمل سے نہ رہ جائے۔ (نظم الفرائد: 1/340-339)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ البانیہ

### نماز کا بیان صفحہ: 183

### محدث فتویٰ